مانو لکھنؤ کیمپس۔ سرگرمیاں اور کارکردگی (2016-17)

1. اردو کے باموراد یب، صحافی اور افسانہ نگار عابد سہیل کے سانحہ ارتحال کے موقع پر 28 جنوری 2016 کو مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک تعزیتی جلسے کا انعقاد کیا گیا جس میں کیمپس کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔

2. عصمت چغتائی: فکر وفن' کے موضوع پر 9 فروری 2016 کو مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک روزہ سیمینار کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے پروفیسر اور ریسرچ اسکالر حضرات نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے۔

3. مانو لکھنؤ کیمپس میں 16 مارچ 2016 کو ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا گیا جس میں اردو کے باموراماہر لسانیات پروفیسر مرزا خلیل احمد بیگ نے 'مغربی لسانیات: رجحانات اور اس کی مختلف جہتیں' کے عنوان سے اپنا پرمغز اور وقیع خطبہ پیش کیا۔

4. 15 اگست 2016 کو جشن یوم آزادی کے موقع پر مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

5. خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی لکھنؤ میں اس کے پہلے یوم تاسیس کے موقع پر یکم اکتوبر 2016 کو بیت بازی مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں مانو لکھنؤ کیمپس کے طلبہ پر مشتمل ٹیم نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

6. مانو لکھنؤ کیمپس میں 4 اکتوبر 2016 کو ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا گیا جس میں پروفیسر ثناءاللہ ندوی ،شعبہ عربی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے 'جدید ادبی تنقید کے رجحانات' کے موضوع پر اپنا تحقیقی ومعلوماتی خطبہ پیش کیا۔

7. مانو لکھنؤ کیمپس میں 26 اکتوبر 2016 کو ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا گیا جس میں پروفیسر عبدالرحیم قدوائی، ڈائریکٹر یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، نے بہ عنوان 'لٹریچر کی مختلف جہتیں اور مستشرقین' کے موضوع پر اپنا بصیرت افروز خطبہ پیش کیا جس سے اساتذہ اور طلبہ طالبات نے خواطر خواہ استفادہ کیا۔

8. جشن یوم آزاد کے موقع پر 8 نومبر 2016 کو مانو لکھنؤ کیمپس میں مختلف ثقافتی سر گرمیوں کا آغاز ایک تقریری مقابلے سے ہوا جس میں شہر لکھنؤ کے مختلف تعلیمی اداروں سے طلبہ و طالبات نے شرکت کی اور انعامات حاصل کئے۔ اس مقابلے میں مانو لکھنؤ کیمپس کے شعبۂ اردو کے طالب علم محمود الحسن نے پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج لکھنؤ کی طالبات عظمی خان اور امامہ صدیقی نے علی الترتیب پہلا اور دوسرا مقام حاصل کیا۔

9. مانو لکھنؤ کیمپس میں 9 نومبر 2016 کو بیت بازی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں سے طلبہ کی ٹیموں نے شرکت کی۔ اس مقابلے میں مانو لکھنؤ کیمپس کی ٹیم اول اور معہد ابو بکر صدیق لکھنؤ کی ٹیم دوسرے مقام پر رہی۔

10. جشن آزاد کے موقع پر مانو لکھنؤ کیمپس میں مضمون نگاری کا مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ نے حصہ لیا۔ اس کے نتائج کا اعلان 10 نومبر 2016 کو کیا گیا۔ کیمپس کے چار اسایدہ پر مشتمل ایک ٹیم نے اس مقابے میں شریک مضامین کی کراس چیکنگ کی۔ اس میں پہلا انعام شیعہ پی جی کالج لکھنؤ کی طالبہ تطہیر فاطمہ نے، دوسرا انعام مانو حیدر آباد کی سیائستہ پروین نے اور تیسرا انعام مانو لکھنؤ کیمپس کے طالب علم موسی رضا نے حاصل کیا۔

11. جشن آزاد 2016 کے موقع سے ہی ایک نیشنل سیمینار کا انعقاد 11 نومبر 2016 کو عمل میں آیا جس کا موضوع 'دور حاضر میں مولانا آزاد کے افکار کی معنویت' تھا۔ اس سیمینار کی صدارت بابا صاحب امبیڈکر یونیورسٹی، آگرہ، کے وائس چانسلر پروفیسر محمد مزمل نے کی۔ سیمینار میں مختلف یونیورسٹیوں کی باموقر شخصیتوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، جن میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی کے پروفیسر اسلم اصلاحی اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر ثناء اللہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

12. جشن آزاد کے موقع سے ہی 11 نومبر کو مانو لکھنؤ کیمپس میں اردو اور انگریزی وال میگزین کا اجرا عمل میں آیا۔ اردو میگزین کا نام ' کاروان خیال' اور انگلش میگزین جس کا نام Embellished Thoughts رکھا گیا۔ دونوں ہی میگزین بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ تیار کئے گئے تھے، جس کی ڈرائنگ مانو لکھنؤ کیمپس کے طلباء نے خود کی تھی جس سے ان کی غیر معمولی صلاحیت اور ذہانت کا پتہ چلتا ہے۔

13. مانو حیدرآباد کی طرف سے منعقدہ پندرہ روزہ عورتوں کے خلاف تشدد سے متعلق ایک بیداری مہم پروگرام کے تحت مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک توسیعی خطبہ کا اہتمام کیا گیا جس میں آئی پی ایس مسٹر وپن مشرا نے 'عورتوں کے خلاف تشدد: قانون اور اس کا نفاذ' کے موضوع پر ایک معلومات افزا لیکچر دیا۔

14. مانو کے یوم تاسیس کے موقع پر مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا گیا جس میں 9 جنوری 2017 کو مشہور سائنس داں ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی نے 'سائنس اور اسلام' کے موضوع پر اپنا خطبہ پیش کیا۔ اس موقع پر مانو لکھنؤ کیمپس کی طالبہ حمنہ انصاری کو یونیورسٹی سطح پر کامیابی حاصل کرنے کے لئے طلائی تمغہ سے سرفراز کیا گیا۔

15. یوم جمہوریہ کے موقع سے 26 جنوری 2017 کو مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں تدریسی وغیر تدریسی عملہ اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر کیمپس کے انچارج ڈاکٹر عبدالقدوس نے تحریک آزادی اور بالخصوص اس میں اردو ادباء وشعراء کے نمایاں کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

16. یوم غالب کے موقع سے 15 فروری 2017 کو مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پروفیسر مرزا خلیل احمد بیگ اور پروفیسر اشتیاق احمد ظلی نے اپنے عالمانہ، پر مغز اور بصیرت آمیز خطبے پیش کئے۔

17. شعاع فاطمہ ایجوکیشنل ٹرسٹ لکھنؤ کی طرف سے منعقد کئے گئے افسانہ نویسی کے مقابلے میں مانو لکھنؤ کیمپس کی دو طالبات آفرین صدیقی اور ثنا سعید نے بالترتیب اول و دوم مقام حاصل کیا جس کے لئے انہیں اتر پردیش کے گورنر عالی جناب رام نائک نے توصیفی اسناد اور انعام سے نوازا۔

18. مانو لکھنؤ کیمپس کے کئی طلبہ وطالبات نے سالہائے گزشتہ میں یو جی سی کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ شعبۂ اردو کے طالب علم سجاد رضی اور شعبۂ فارسی کی طالبہ تسنیم بانو نے 2016 میں جے آر ایف حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ مانو لکھنؤ کیمپس کے کئی طلبہ وطالبات نے نیٹ کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔

19. شعبۂ فارسی مانو لکھنؤ کیمپس کے چار طلبہ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ کے تحت پی ایچ ڈی کے لئے فیلوشپ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

20. مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی کے عزت مآب وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز صاحب 23اپریل 2017 کو مانو لکھنؤ کیمپس تشریف لائے اور کیمپس کے سبھی تدریسی وغیر تدریسی عملہ سے ملاقات کی۔اس موقع پر آپ نے مانو لکھنؤ کیمپس کا تفصیلی جائزہ لیا اور کیمپس کے فروغ اور اس کی ترقی میں خاطر خواہ دلچسپی دکھائی اور یہ وعدہ کیا کہ اس کیمپس کو ایک فعال اور مثالی کیمپس بنانے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے۔

21. عزت مآب وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز صاحب نے 23اپریل 2017 کو مانو لکھنؤ کیمپس کے کانفرنس ہال میں مانو لکھنؤ کیمپس کے انچارج ڈاکٹر عبدالقدوس اور ڈاکٹر عبداللہ صابر کی کتاب 'رہنمائے تحقیق' کا اجراء اپنے دست مبارک سے کیا۔

22. 24اپریل 2017 کو عزت مآب وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز صاحب مانو لکھنؤ کیمپس تشریف لائے اور ایم اے سال اول کے طلبہ کے ذریعہ ایم اے سال دوم کے طلبہ کے لئے منعقد کی گئی الوداعی تقریب کی صدارت کی۔اس موقع پر آپ نے کیمپس کے سبھی طلبہ واساتذہ سے خطاب کیا۔آپ نے مانو لکھنؤ کیمپس کے طلبہ کی صلاحیتوں کو سراہا اور انکو اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

23. عزت مآب وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز صاحب نے 24اپریل 2017 کو مانو لکھنؤ کیمپس کے طلبہ کے ذریعہ شائع کئے جانے والے اردو وال میگزین 'کاروان خیال' کے دوسرے شمارے کا اجراء اپنے دست مبارک سے فرما کر طلبہ کی ہمت افزائی اور انکی صلاحیتوں کی پذیرائی کی۔

24. مانو لکھنؤ کیمپس کی ایم اے انگریزی کی طالبہ مریم پروین کے پوری یونیورسٹی میں ایم اے سال اول میں ٹاپ کرنے کے موقع سے مانو لکھنؤ کیمپس میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مانو لکھنؤ کیمپس کے انچارج ڈاکٹر عبدالقدوس نے طالبہ کو سرٹیفیکیٹ اپنے ہاتھوں سے پیش کرکے اس کی ہمت افزائی کی۔